سدّھارتھ

مصنف

ہرمن ہیس

مترجم

یعقوب یاور

نوبل اعزازیافتہ مصنف کا ایک شاہ کارناول

سدّھارتھ

مصنف

ہَرمَن ہیسؔ

مترجم

یعقوب یاورؔ

مَادَرِ عِلمیٰ

سَیفِیَہ کالج، بھوپَال

اور بانیِ سیفیہ

مُلّا سَجّادؔ حُسَینؔ

کے نام

عناوین

کچھ اس ایڈیشن کے بارے میں ۷

حرفِ اول ۱۰

حصہ اول

۱۔ برہمن زادہ ۱٦

۲۔ شرونوں کے ساتھ ۳۷

۳۔ گوتم ٦۲

۴۔ بیداری ۸۴

حصۂ دوم

۵۔ کملا	۹۵
٦۔ لوگوں کے درمیان	۱۳۴
۷۔ سنسار	۱٦۰
۸۔ ندی کے کنارے	۱۸۳
۹۔ ملاح	۲۱۳
۱۰۔ بیٹا	۲۴۷
۱۲۔ گووندا	۲۷۲

کچھ اس ایڈیشن کے بارے میں

اب تک میں نے مغربی مصنفین کے تقریباً ایک درجن ناولوں کو اردو میں منتقل کیا ہے۔ سدھارتھ اس سلسلے کی اولین کڑی تھی جو پہلی بار ۱۹۸۲ء میں نسیم بک ڈپو، لکھنؤ سے شائع ہو کر منظرِ عام پر آئی تھی۔ یہ میرا پہلا ترجمہ ہی نہیں تھا، میرے نام سے طبع ہونے والی پہلی کتاب بھی تھی۔ ناشر کو اس کا مسودہ پسند آیا، قارئین نے اس کی پذیرائی کی، اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ نے اسے انعام کا مستحق سمجھا، ان باتوں نے میری قدرافزائی بھی کی اور حوصلہ بھی بڑھایا۔ یہ ترجمہ پاکستانی قارئین کے لیے دستیاب نہیں تھا اور اس کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ تاخیر سے سہی بہرحال اب یہ آپ کے سامنے ہے۔

جیسا کہ میں نے عرض کیاکہ یہ میری پہلی کوشش تھی۔ اور پہلی کوشش میں کمیوں کا راہ پا جانا فطری ہے۔ پھر گذشتہ دو دہائیوں میں میرے غور و فکر کے انداز میں بھی تبدیلی آئی ہے۔ اب میں اپنے آپ کو فلسفے کے مزاج سے زیادہ ہم آہنگ پاتا ہوں۔ اس لیے اس پر نظر ثانی کے دوران جہاں جہاں مجھے کمی کا احساس ہوا، میں نے دوبارہ ترجمہ کر کے شامل کر دیا ہے۔ چنانچہ اس ایڈیشن کا متن پہلے کے مقابلے میں اصل سے زیادہ قریب اور اس کی زبان پہلے سے زیادہ رواں دواں ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ ایڈیشن نئے قارئین کے ساتھ ساتھ پرانے قارئین کے لیے بھی زیادہ قابلِ فہم، زیادہ دلچسپ اور مفید ثابت ہوگا۔

بنارس

۱۵؍دسمبر ۲۰۱۷ء

یعقوب یاورؔ

حرفِ اول

یہ ناول سدھارتھ جرمن ناول نگار اور شاعر ہرمن ہیس (Hermann Hesse) (۱۸۷۷ء تا ۱۹۶۲ء) کے شہرہ آفاق ناول کا اردو ترجمہ ہے۔ ہرمن ہیس نے اپنی تخلیقات سے ساری دنیا کے ذہنوں کو متاثر کیا ہے ان کے ناول ''دس گلاس پرلنش پیل'' (Das Glasperlenspiel)پر ۱۹۴۶ء میں ادب کا نوبل پرائز ملا۔ انھوں نے مشرقی تہذیب خصوصاً قدیم ہندوستانی تہذیب کا بہت گہرائی سے مطالعہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے ستمبر ۱۹۱۱ء میں ہندوستان کا سفر بھی کیا۔ اور یہاں کافی عرصہ مقیم رہے۔

سدھارتھ ہندوستان کے روحانی اور معاشی پس منظر سے ابھرتا ہوا ذہنی انتشار اور کشمکش میں بتلا ایک کردار ہے جو تلاش حق میں سرگرداں رہ